ربیع الاول میں کھانا تقسیم کرتے وقت کی نیت

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ربیع الاول میں جو ہم کھانا پکا کر تقسیم کرتے ہیں، اس میں ہمیں کیا نیت کرنی چاہیئے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ربیع الاول شریف میں جو کھانا پکا کر عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے، وہ کھانا عمومی طور پر حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کی ولادت مبارکہ کی خوشی میں بطور ایصال ثواب تقسیم کیا جاتا ہے، اور ایصال ثواب ایک نیک کام ہے، لہٰذا دیگر نیک کاموں کی طرح اس میں بھی اللہ پاک کی رضا کے حصول کی نیت ہونی چاہیئے یعنی دل میں یہ ارادہ کرے کہ میں یہ سب اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب حاصل کرنے کے لئے کر رہا ہوں، نیز ساتھ میں یہ نیتیں بھی کی جا سکتی ہیں: جیسے نفس و شیطان کی مغلوبیت، مال کی محبت سے چھٹکارا، حضور سرور کائنات علیہ الصلوۃ والسلام اور مسلمانوں کی محبت کا حصول، مسلمانوں کی دل جوئی، یونہی رشتے داروں کو کھلانے کی صورت میں صلہ رحمی کی نیت وغیرہ۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4167

تاریخ اجراء: 07ربیع الاول 1447ھ/01ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net